# 10

آیات نمبر 63 تا 71 میں بنی اسرائیل کی تاریخ جو عہد شکنی سے بھری پڑی ہے یاد دلا کر یہ
بات واضح کر دی گئی کہ اب اللہ ان کو امت مسلمہ کے منصب سے معزول کر کے ایک نئی
امت اٹھانے والا ہے۔ اللہ کی ہدایت پر موسیٰ علیہ السّلام کا ایک گائے ذبح کرنے کا حکم اور
لوگوں کا مختلف بہانے تراشنا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَؕ اور یاد کرو جب ہم نے کوہ
طور کو تمہارے اوپر معلق کر دیا اور تم سے پختہ عہد لیا خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝۶۳ کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس پر سختی
سے کاربند رہو اور جو احکام اس کتاب یعنی تورات میں دیئے گئے ہیں اسے یاد رکھو تاکہ
تم پرہیزگار بن جاؤ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۶۴ پھر اس قول و قرار کے بعد بھی تم اپنے
عہد سے پھر گئے، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو
جاتے وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَۚ۝۶۵ اور یقیناً تم اپنے ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں
نے ہفتہ کے دن کے مقررہ احکام کے بارے میں نافرمانی کی تو ہم نے ان سے کہہ دیا تھا
کہ تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ "بس اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا اردہ کرتا ہے تو
صرف کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے" {36:82} فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ۝۶۶ پس ہم نے اس مسخ کے واقعہ

کو ان لوگوں کے لئے جو وہاں موجود تھے اور اس کے بعد آنے والے لوگوں کے لئے
باعثِ عبرت اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کا ذریعہ بنا دیا وَ اِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ؕ اور وہ واقعہ یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک اللہ
تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے، تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہم سے مذاق
کرتے ہیں؟ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ موسیٰ (علیہ
السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نادانوں جیسی باتیں کروں قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لئے اپنے رب
سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں واضح طور پر بتا دے کہ وہ گائے کیسی ہو؟ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہونی
چاہئے کہ نہ تو بالکل بوڑھی ہو اور نہ ہی بہت کم عمر بلکہ درمیانی عمر کی ہو، پس اب جس
بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل کر ڈالو قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ وہ بولے کہ اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں، وہ ہمارے لئے
بالکل واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا
ہے کہ اس گائے کا رنگ زرد ہونا چاہئے، اس کی رنگت ایسی گہری شوخ ہو کہ دیکھنے

والوں کو بہت اچھی لگے قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم
گائے کے بارے میں کچھ شبہ میں پڑ گئے ہیں، آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے
کہ وہ ہمیں واضح الفاظ میں بتادے کہ یہ گائے کیسی ہو؟، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو اس
دفعہ ہم ضرور اس گائے کا پتہ چلالیں گے قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ موسیٰ (علیہ
السّلام) نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہونی چاہئے جس سے نہ زمین
میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہو،
بالکل تندرست ہو اور اس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ
بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ اس پر وہ پکار اٹھے کہ اب آپ
نے ٹھیک پتہ بتایا ہے، پھر انہوں نے اس گائے کو ذبح کر ہی ڈالا، حالانکہ وہ ایسا کرتے
ہوئے معلوم نہ ہوتے تھے رکوع[۸]